مفتی اعظم پاکستان، مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے آزمودہ وظائف

حضرت مفتی اعظم مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

کے بیان کردہ قرآنی نسخے

از

میرے والد ماجد اور انکے مجرّب عملیات

و

خواص بسم اللہ

اکابرؒ پر عدم اعتماد کا افسوس ناک دور

انسانیت کو کمال شرافت اور دور نبوتﷺ کے سچے نہج اور مزاج پر چلانے والے میرے اکابر نے زندگی کے ہر شعبے میں رہبری اور رہنمائی دی ہے۔ چاہے وہ جہاد ہو‘ خانقاہیں ہوں‘ دعوت و تبلیغ ہو‘ تعلیم و تعلم ہو یعنی مدرسہ ہو‘ تعویذات و عملیات ہوں‘ اخلاق اور معاشرت ہو‘ الغرض زندگی کا ہر شعبہ میرے اکابر کی توجہات اور فیوض و برکات سے مزین ہے۔

افسوس ناک بات یہ ہے کچھ عرصہ سے **حکیم طارق چغتائی صاحب کو نشانہ بنا** کر دراصل کچھ لوگ جن کو میں مخلصین کہوں گا وہ اس لیے کہ ان کی مطالعہ کی وسعت اور وہ گہرائی نہیں کہ وہ ہمارے اکابر کے آزمودہ وظائف اور عملیات کو اوراق اور کتابوں میں کھنگال سکیں ایسے لوگ کچھ عرصہ سے **عبقری اور حکیم صاحب کے درس میں موجود وظائف تسبیحات اور عملیات پر اعتراضات اور مغلظات کا انوکھا انداز** قائم کیا ہے‘ میں ایسے تمام حضرات کا ادب احترام ملحوظ رکھتا ہوں۔

آئیے! میں انہیں دعوت دیتا ہوں

یہ تسبیحات اعمال وظائف تعویذات کیا حکیم طارق چغتائی کے ہیں؟
یا ہمارے اکابر کے ہیں؟

کیا حکیم صاحب پر اعتراض کرنے سے جبکہ حکیم صاحب کا قد ہمارے اکابر سے بہت چھوٹا ہے

نشانہ کہاں پڑتا ہے؟ اکابر پر یا حکیم طارق چغتائی پر؟

لٰہذا آپ کے سامنے میں اکابر کے کچھ وظائف عملیات پیش کرتا ہوں عام طور پر شور یہی ہے کہ یہ حکیم طارق چغتائی قرآن و حدیث کے وظائف اور عملیات نہیں بلکہ اپنی طرف سے خود ساختہ فتنے اور بدعات پیش کر رہا ہے‘ آئیے! ہم اپنے اکابر کے اعمال اور وظائف کی طرف توجہ کرتے ہیں اور ورق گردانی کرتے ہیں:

کتنے سینکڑوں نہیں ہزاروں وظائف اور عملیات ایسے ہیں جن کا نصوص سے کوئی ثبوت نہیں تو پھر

کیا ہمیں اپنے اکابر کے بارے میں کوئی فتویٰ دینا چاہیے؟
کیا میرے اکابر بدعات اور فتنے پیدا کرتے کرتے زندگی گزار گئے؟
کیا وہ خود ساختہ اور جھوٹے وظائف اور عملیات لوگوں کو دے گئے؟

توبہ توبہ! میں ایسا سوچ ہی نہیں سکتا‘ وہ راہ حق پر تھے اور راہ حق کی سچی راہوں پر امت کو چلا گئے۔

میں دل کی گہرائیوں سے مفتی احسان اللہ شائق دامت برکاتہم کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اسلاف فراموشی نہیں بلکہ اسلاف پر اعتماد کا بھرپور ثبوت دیا اور ان لوگوں کو اس بات کا احساس دلایا جو جابجا یوٹیوب، سوشل میڈیا پر آکر اپنے اکابر اور اسلاف کے بیان کردہ ان اعمال و وظائف کو آج ایک تماشہ بنا کر لوگوں کے سامنے پیش کر رہے تھے!

زیر نظر کتاب میں اس بات کا بھرپور اہتمام کیا گیا ہے کہ کوئی بات اپنی طرف سے اضافی نہ ہو الا یہ کہ جہاں پر وضاحت کی ضرورت محسوس ہوئی وہاں سے قوسین میں سبز، پیلے، کالے اور نیلے رنگ سے اکابرین رحمہم اللہ کا بھرپور دفاع کرنے کی کوشش کی گئی ہے کیونکہ ہماری اصل ہمارے اسلاف ہی ہیں۔ جب اسلاف سے اعتماد اٹھ جائے تو پھر باقی پیچھے کیا بچتا ہے۔

قرآن و سُنّت اور اولیاء اللہ کی دُعاؤں کا مجموعہ

جامع و مُستند

مجموعۂ وظائف

مُشتمل بہ سُور قرآنیہ و ادعیہ مسنونہ، درُود شریف مع فضائل

قرآنی سُورتیں، قرآن و حدیث اور اولیاء کی دُعائیں، دُنیا و آخرت کے مقاصد میں کامیابی، سحر و آسیب کی دُعائیں، طریقہ حج و عمرہ، اکابر و مشائخ کے مجرّبات سفر و حضر میں رکھنے کے لیے نادر مجموعہ

تالیف

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارُالاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 32213768

بسم اللہ کے بعض خواص مجرّبہ

وظیفہ نمبر 1

ہر مشکل اور ہر حاجت کے لیے

وظائف کا یہ طریقہ کار حدیث کی کسی روایت سے ثابت ہے یا کسی بزرگ کا بیان فرمودہ ہے؟

ا۔ جو شخص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر مقصد کے لیے دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار پورے کردے تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری ہوگی۔

یہ کسی محدث نے روایت کیا ہے؟

۲۔ بسم اللہ کے حروف کے عدد سات سو چھیاسی ہیں جو شخص اس عدد کے موافق سات روز تک متواتر

کیا حدیث میں یہ طریقہ لکھا ہوا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

پڑھا کرے اور اپنے مقصد کے لیے دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

وظیفہ نمبر 2

تسخیر قلوب

جو شخص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کرسکے گا۔

یہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

وظیفہ نمبر 3

حفاظت از آفات

جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری

یہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات ومصائب سے محفوظ رہے گا مجرب ہے۔

وظیفہ نمبر 4

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت سے محفوظ رہے۔

یہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

وظیفہ نمبر 5

ظالم پر غلبہ

کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب کر کے اس کو غالب کر دیں گے۔

وظیفہ نمبر 6

ذہن اور حافظہ کے لیے

سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پیئے تو ذہن کھل جائے اور حافظہ قومی ہو جائے۔

یہ کسی محدث نے روایت کیا ہے؟

وظیفہ نمبر 7

حبّ کے لیے

سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہو جائے (ناجائز کاموں میں استعمال کرے گا تو وبال کا خطرہ ہے)۔

کیا حدیث میں یہ طریقہ لکھا ہوا ہے؟

وظیفہ نمبر 8

حفاظت اولاد

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

کو اکسٹھ مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے، مجرب ہے۔

یہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

وظیفہ نمبر 9

کھیتی کی حفاظت اور برکت کے لیے

ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کر دے تو کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو۔

کیا حدیث میں یہ طریقہ لکھا ہوا ہے؟

وظیفہ نمبر 10

حکام کے لیے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

کسی کاغذ پر پانچ سو مرتبہ لکھے اور اس پر ڈیڑھ سو مرتبہ

یہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

پڑھے پھر اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے تو حکام مہربان ہو جائیں اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔

کیا حدیث میں یہ طریقہ لکھا ہوا ہے؟

درد سر کے لیے

وظیفہ نمبر 11

اکیس مرتبہ لکھ کر درد والے کے گلے میں یا سر پر باندھ دیں تو درد سر جاتا رہے بِسۡمِ اللّٰہِ کی خاصیات اور برکات بہت زیادہ ہیں ان میں سے چند بقدر ضرورت لکھی گئی۔ واللہ المستعان وعلیہ التکلان

کیا حدیث میں یہ طریقہ لکھا ہوا ہے؟

درود شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہٗ نے اپنی کتاب ''زاد السعید'' میں درود شریف کی بعض خصوصیات اور دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اس کی برکات مستند روایات سے نقل فرمائی ہیں اخیر میں لکھی جاتی ہیں۔

وظیفہ نمبر 12

قبولیت دعا

۱)......حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں جب تک محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (معجم اوسط طبرانی)

۲)......حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اوپر نہیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود نہ پڑھو۔ (ترمذی)

وظیفہ نمبر 13

مال میں برکت وزیادتی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو اس کو چاہیے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللھم صل علیٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

وظیفہ نمبر 14

پاؤں سو جانے کا علاج

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سو گیا آپ نے فرمایا کہ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا ''محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم'' اسی وقت سن اتر گئی۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمر کا پاؤں سو گیا انھوں نے بھی یہی عمل کیا، فوراً سن اتر گئی۔ (حاشیہ حصن حصین)

وظیفہ نمبر 15

بھولی ہوئی چیز یاد آنا

ابو موسیٰ مدینی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ (فضائل درود سلام)

وظیفہ نمبر 16

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

171 درود شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے عموماً یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب ''ترغیب اہل السعادت'' میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تین جمعے نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی وہ درود شریف یہ ہے۔

172 اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے ۲۵ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے دولت زیارت نصیب ہوگی وہ درود یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تنبیہ ضروری

مگر اس دولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق سے پر ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (فضائل درود سلام) نماز روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی کرنے والے، اور حرام و ناجائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ پڑھنے سے یہ

دولت حاصل نہیں ہوگی۔ الا ماشاء اللہ

کیا وظائف اور عملیات کا رد کر کے ہم اسلاف بیزاری کا ثبوت تو نہیں دے رہے۔

وظیفہ نمبر 17

عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرانی نے چند بزرگوں کی حکایات لکھی ہیں کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بیداری میں کھلی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ صاحب جلالین کو ۳۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درود شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔ (انتہی)

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کے لیے نرا زبانی جمع خرچ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعمت عظمیٰ اپنے فضل سے بطفیل حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب فرمائیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

وظیفہ نمبر 18

برکت اسم "محمد"

اس وقت کتاب کا حوالہ یاد نہیں مگر متقدمین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے اور میرا تجربہ ہے کہ جب بچہ پیٹ میں ہو اس وقت اس کا نام "محمد" رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہو گا۔ ۱۲ ناشر

وظیفہ نمبر 19

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کے آٹھ وظیفے

میاں بیوی میں یا گھر میں کہیں بھی اختلاف ہو تو اس کے لئے آٹھ وظیفے لکھے جاتے ہیں۔ اہتمام سے ان پر عمل کریں اور پھر خوب عاجزی کے ساتھ دعا مانگیں کہ اے اللہ! ہم دو میں یا ان دو میں سچی محبت پیدا فرما۔

1 دو مسلمانوں میں اختلاف یا جھگڑا شیطان کی سب سے بڑی کامیابی ہے، جھگڑا نیکیوں کو ایسے ہی مونڈتا ہے جیسے استرا بالوں کو مونڈتا ہے، بڑے سے بڑے سمندر اتفاق نہ ہونے کی وجہ سے خشک ہوجایا کرتے ہیں، اس لئے جھگڑے سے بچنے کے لئے شیطان مردود سے بچنے کی بہت زیادہ فکر کی جائے، جن چیزوں سے گھروں میں شیطان آتے ہیں ان سے بچا جائے اور جن اعمال سے شیطان سے حفاظت ہوتی ہے ان اعمال کا اہتمام کیا جائے، اس لئے ایک عمل یہ کرے کہ گھر میں سورۂ بقرہ ختم کرے، جن میاں بیوی میں جھگڑا ہوتو شوہر یا بیوی کوئی بھی گھر میں سورۂ بقرہ پڑھ کر اپنے اوپر اور پورے کمرے پر دم کردے۔

کیا حدیث میں یہ طریقہ لکھا ہوا ہے؟

حدیث میں آتا ہے۔

’’قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ شیطان اس گھر میں ٹھہر نہیں سکتا جس میں سورۂ بقرہ تلاوت کی جائے۔‘‘ (کتاب الزہد والرقائق: ۱/۶۰۹ رقم: ۷۴۰)

اور اس کے ساتھ اس کا اہتمام کیا جائے کہ گھر میں کسی جان دار کی تصویر نہ ہو، یہاں تک کہ دوا کے ڈبے پر یا پوڈر کے ڈبے پر جو تصویریں بنی ہوئی ہوتی ہیں ان کو بھی کاٹ دے یا اسٹیکر چپکا دے۔

2 گھر میں کثرت سے تلاوت کا اہتمام کریں، حدیث میں آتا ہے۔

جس گھر میں قرآن کریم کی تلاوت کی جاتی ہے اس میں خیر و برکت زیادہ ہوجاتی ہے، ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں اور شیطان نکل جاتا ہے اور جس گھر میں تلاوت نہ ہو وہ گھر لوگوں پر تنگ ہوجاتا ہے، اس میں خیر و برکت کم ہوتی ہے، شیطان اس گھر میں اپنا مسکن بنالیتے ہیں، فرشتے وہاں سے چلے جاتے ہیں۔ (کتاب الزھد والرقائق: ۱/۶۰۹ رقم: ۷۳۹)

اس لئے ہر مسلمان مرد و عورت کو چاہئے کہ گھر میں روزانہ تلاوت کا خوب اہتمام کریں۔

3 شوہر اس بات کا اہتمام کرے کہ گھر میں جب بھی داخل ہو تو پہلے دو رکعت پڑھے، اسی طرح گھر سے باہر جانا ہو تو دو رکعت پڑھ کر باہر نکلے، اس سے بھی اِنْ شَاءَ اللہُ تَعَالیٰ بہت

ہی فائدہ ہوگا، ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد اس کی بیوی سے نکاح کیا اور فرمایا: تم جانتی ہو میں نے تم سے نکاح کیوں کیا۔

پھر فرمایا: میں نے تم سے نکاح اس لئے کیا کہ تم مجھے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے عمل کے بارے میں بتلاؤ کہ ان کے گھر میں کیا معمولات تھے، تو ان کی اہلیہ نے فرمایا:

''جب وہ گھر سے نکلنے کا ارادہ کرتے تو دو رکعت نماز پڑھتے اور جب گھر میں داخل ہوتے تو دو رکعت نماز پڑھتے اور جب سونے کے لئے جاتے تو دو رکعت نماز پڑھتے اور اس عمل پر ہمیشگی فرماتے تھے۔'' (کتاب الزہد والرقائق: ۲/ ۲۷۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

''حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی گھر سے نکلے ہیں تو دو رکعت پڑھ کر نکلے ہیں۔''
(کتاب الزھد والرقائق: ۲/ ۲۷۵)

لہٰذا دو رکعت کا اہتمام ہر مرد و عورت کو کرنا چاہئے، فرضوں کے اہتمام کے ساتھ ساتھ ان نوافل کا اہتمام خیر و برکت کا سبب ہوگا اور گھروں سے جھگڑوں کے ختم ہونے کا ذریعہ ہوگا، شوہر اور والد کو چاہئے کہ گھر میں داخل ہوتے ہی سلام کر کے پہلے دو رکعت نفل پڑھے، پھر کوئی بات وغیرہ کرے، اسی طرح گھر سے نکلتے ہوئے دو رکعت نفل پڑھ کر نکلے، ''اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالیٰ'' اس کے اہتمام سے گھروں کی بہت سی پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔

(173) 4 منزل پڑھنے کا اہتمام کریں، منزل اسی کتاب میں موجود ہے۔ اس کو پڑھیں اور گھر میں دم کریں۔ ''اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالیٰ'' اس سے بھی بہت ہی فائدہ ہوگا۔

(174) 5 آیت کریمہ سو مرتبہ پڑھ کر محبت کے لئے دعا مانگیں۔ کیا حدیث میں یہ طریقہ لکھا ہوا ہے؟

(175) 6 ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔

(176) 7 ''یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ'' پانچ سو مرتبہ یا ستر مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے، اے اللہ! ہم دونوں میاں بیوی میں محبت پیدا فرما۔

ان وظائف کے اہتمام سے بہت ہی فائدہ ہوگا۔ مستقل پابندی سے پڑھیں اور اہتمام سے